



## سوال

(119) سوم - چہارم - اور چہلم وغیرہ کرنا اور اس کا کھانا کیسا ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سوم - چہارم - اور چہلم وغیرہ کرنا اور اس کا کھانا کیسا ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سوم - چہارم - چہلم وغیرہ سب بدعات ہیں۔ کیونکہ ان میں سے کسی کا نشان و پتہ قرون ثلاثہ میں نہ تھا تو بدعات ہوئے اس سے مسلمانوں کو حذر کرنا بہت ضروری ہے۔ اور اس میں کسی قسم کی شرکت بھی نہیں کرنی چاہیے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ نیک کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کرو۔ اور برے کاموں میں مدد نہ کرو۔

وَتَقَاوَنُوا عَلَى النِّبْرِ وَالشَّقْوَىٰ وَلَا تَقَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ

اور اس کا کھانا - کھانا بھی نہیں چاہیے۔ کیونکہ یہ بھی ایک قسم کی اعانت ہے۔ اگرچہ کھانا فی نفسہ حرام نہیں ہے۔ اور امور مذکورہ یعنی سوم چہارم اور چہلم عرس وغیرہ ک بدعت اورنا مشروع ہونے پر یہ حدیث جو صحیح بخاری وغیرہ میں مذکور ہے۔ دلیل صریح قوی ہے۔

من عمل عملایس علیہ امرنا فوراً کما رواہ البخاری وغیرہ من المحدثین

یعنی جو کوئی عمل کرے کہ جس پ ہمارا کوئی رد عمل نہ ہو وہ مردو ہے۔ پس موجب اس حدیث کے سارے امور مذکورہ بالا بدعت و محدث میں داخل ہیں۔ اور نیز حضرت نے فرمایا ہے۔ نشر الامور محدثاتہا کما فی صحیح البخاری وغیرہ اللہ کریم تمام مسلمانوں کو بدعت سے بچا دے۔ (سید محمد نذیر حسین - محمد یوسف - محمد عبدالغفار - محمد عبدالعزیز - محمد عبدالحمید - محمد ابراہیم - محمد عبدالسلام - حافظ محمد - المختصم بحیل اللہ الاحد

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث



مجلس البحث والدراسات  
محدث فتویٰ

جلد 11 ص 413

محدث فتویٰ